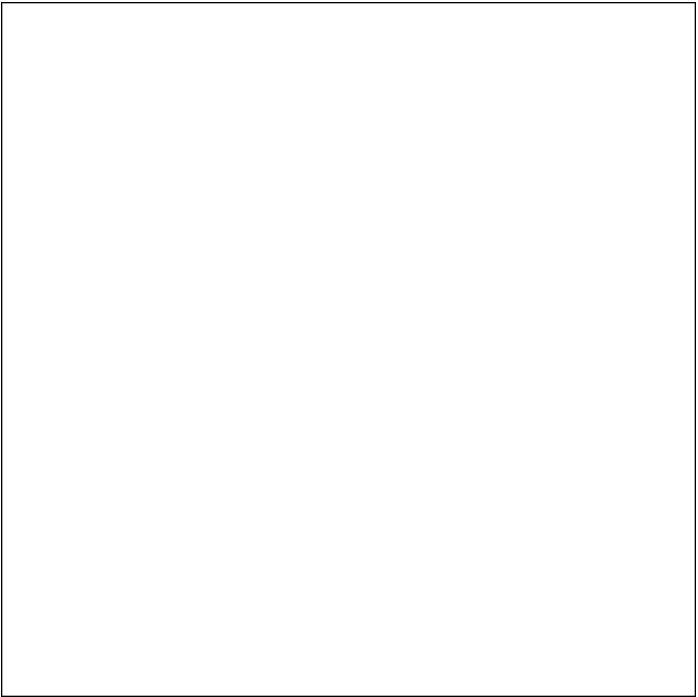




(imageless edition)

Nina Orange ✎
Wiehan de Jager 🗣️
Samrina Sana 📖
Urdu 😊
Level 4 📖



ذہرائق! ہمنہ کی ہے



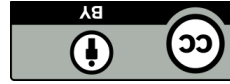
Storybooks UK

global-asp.github.io/storybooks-uk

ذہرائق! ہمنہ کی ہے

Written by: Nina Orange
Illustrated by: Wiehan de Jager
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks UK in an effort to provide children's stories in UK's many languages.

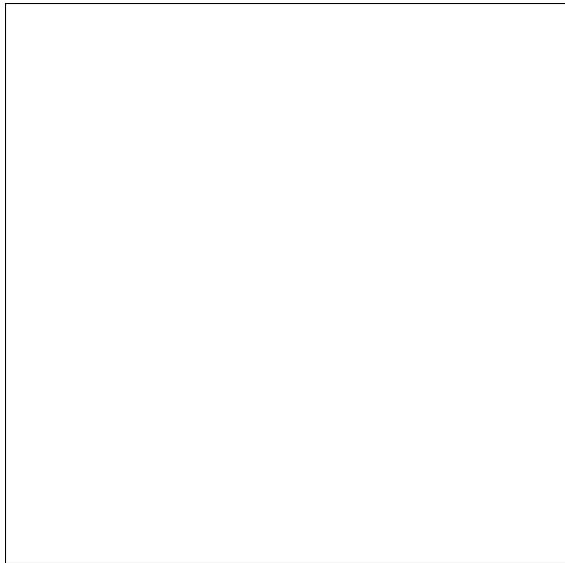


This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>

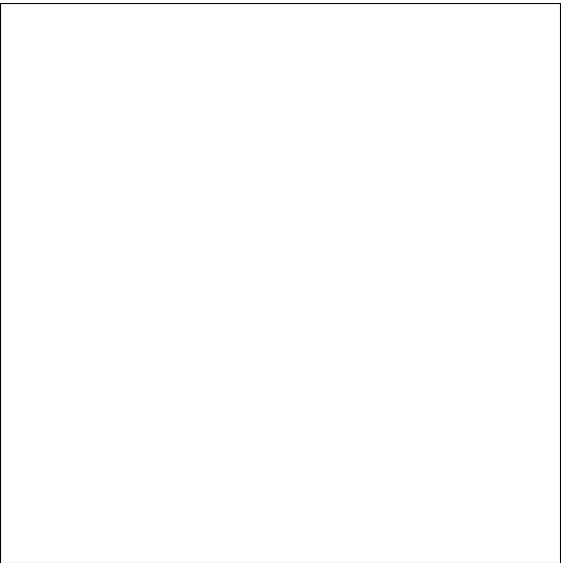


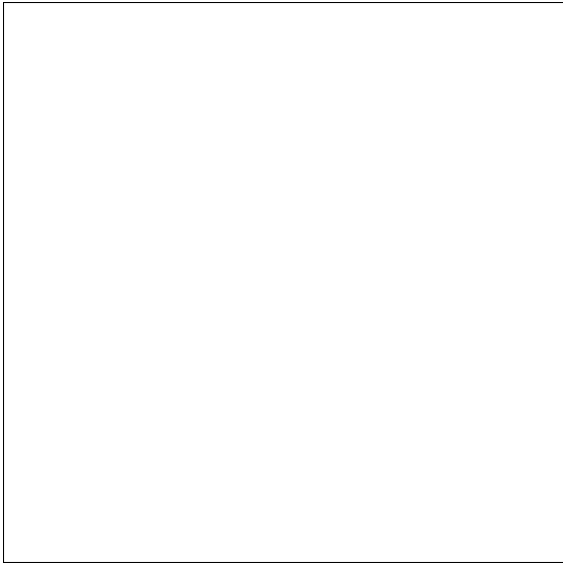
ایک صبح موسیٰ کی نانی نے اُسے بلایا، موسیٰ، مہربانی کر کے یہ انڈہ
اپنے امی ابو کے پاس لے جاو۔ وہ تمہاری بہن کی شادی کے
لیے ایک بڑا کیک بنانا چاہتے ہیں۔

- کہہ رہی تھی اور اس لیے یہاں جو پہلی جگہ تھی،
 اس کے علاوہ دوسری جگہ سے کبھی نہ کبھی نہ
 میں نے اس کے ساتھ کبھی نہیں کہا۔ یہ ہے
 کہ تم نے اس کے ساتھ کبھی نہیں کہا۔ یہ ہے
 کہ تم نے اس کے ساتھ کبھی نہیں کہا۔ یہ ہے

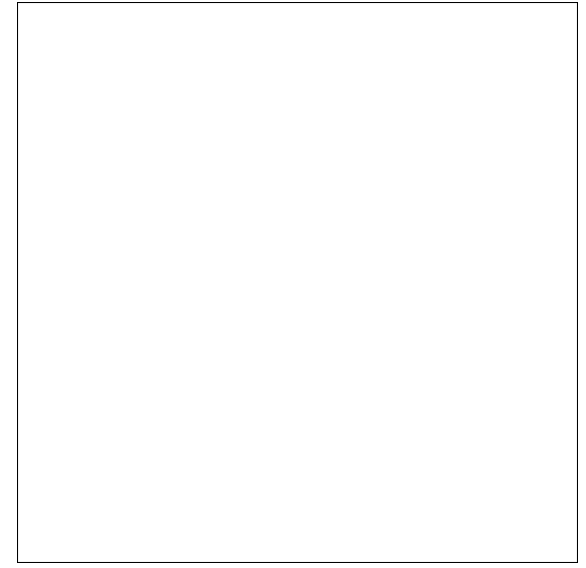


- کہہ رہی تھی اور اس لیے یہاں جو پہلی جگہ تھی،
 اس کے علاوہ دوسری جگہ سے کبھی نہ کبھی نہ
 میں نے اس کے ساتھ کبھی نہیں کہا۔ یہ ہے
 کہ تم نے اس کے ساتھ کبھی نہیں کہا۔ یہ ہے
 کہ تم نے اس کے ساتھ کبھی نہیں کہا۔ یہ ہے

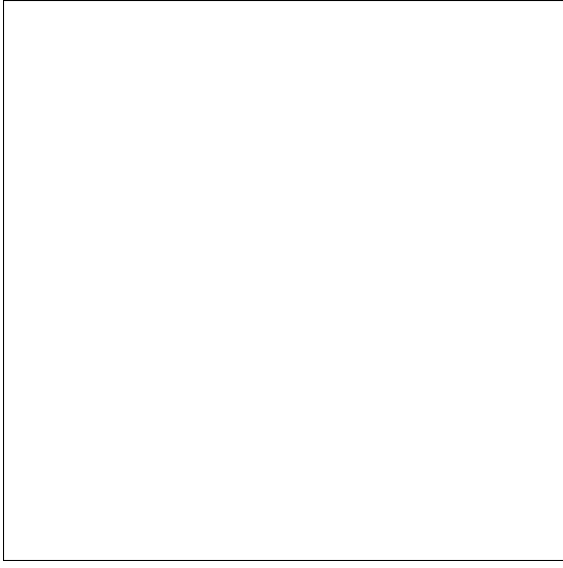




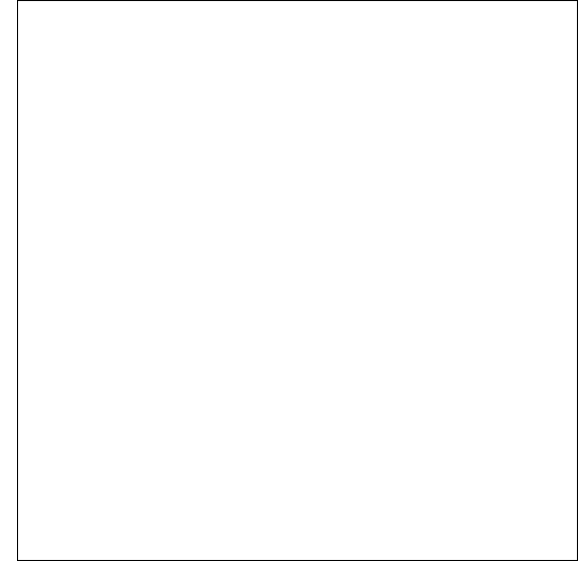
یہ تم نے کیا کیا؟ سوسی رویا! یہ انڈہ کیک کے لیے تھا۔ کیک میری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ میری بہن کیا کہے گی اگر اُس کی شادی پر کیک نہ ہو؟



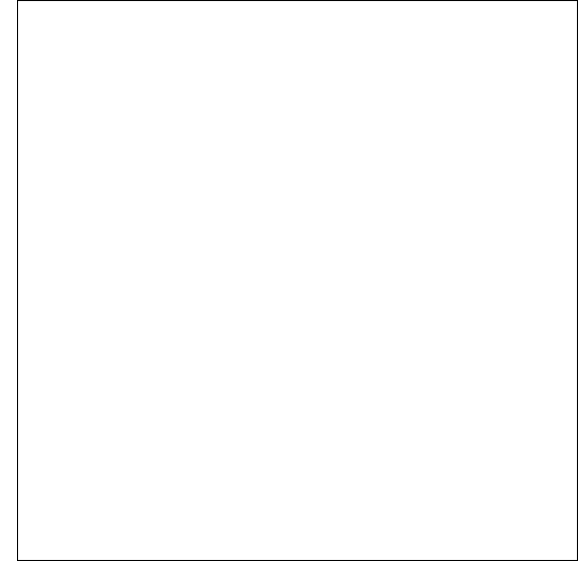
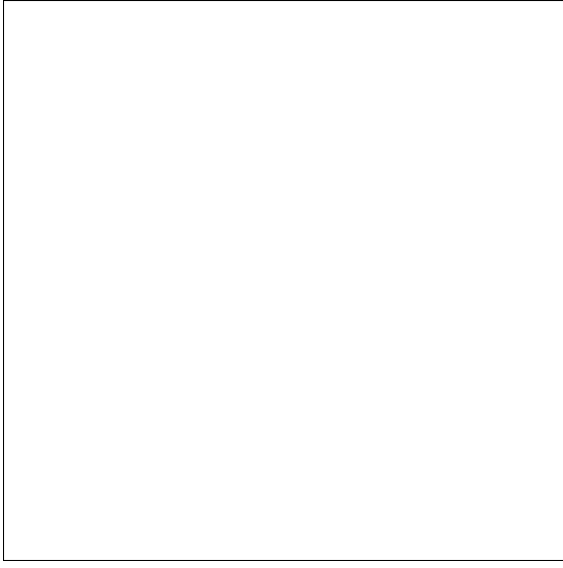
اب میں کیا کروں؟ سوسی رویا! وہ گا اے جو بھاگ گئی ایک تحفہ تھی اُس گھاس کے بد اے جو مجھے تعمیر کر نے والوں نے دیا۔ تعمیر کر نے والوں نے مجھے وہ گھاس اس لیے دی کیونکہ انہوں نے مجھے پھل چننے والوں کی طرف سے دی گئی چھڑی کو توڑ دیا تھا۔ پھل چننے والوں نے مجھے وہ چھڑی اس لیے دی کیونکہ انہوں نے کیک کے لیے انڈا توڑ دیا تھا۔ کیک شادی کے لیے تھا۔ اب نہ انڈہ ہے، نہ کیک اور نہ ہی کوئی تحفہ۔



راستے میں وہ دو مردوں سے ملا جو کہ گھر تعمیر کر رہے تھے۔ کیا ہم یہ مصنوعی چھڑی استعمال کر سکتے ہیں؟ ایک نے پوچھا؟ لیکن چھڑی گھر تعمیر کرنے کے لیے اتنی مصنوعی نہیں اور وہ ٹوٹ گئی۔



گا نے اپنے لالچی پن پر بہت شرمندہ ہوئی۔ کسان اس بات پر راضی ہو گیا کہ گا نے اسی کے ساتھ بطور تحفہ جا ئے گی۔ اور اس طرح اسی نے اپنا سفر جاری رکھا۔



تعمیر کر نے والے چھڑی توڑنے پر شرمندہ ہوئے۔ ہم تمہاری
مدد کیک کے لیے نہیں کر سکتے۔ لیکن تمہاری بہن کے لیے
کچھ گھاس ہے۔ ایک نے کہا۔ اور وہی نے اپنا سفر جاری
رکھا۔

راستے میں، وہی ایک کسان اور ایک گاؤں سے ملا۔ کیا لذیذ
گھاس ہے؟ کیا چھڑے ایک گڈھی مل سکتی ہے؟ گاؤں نے
پوچھا۔ لیکن گھاس اتنا مزیدار تھا کہ گاؤں نے سارا کھا گئی۔